السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے کہ ایک آدمی نے اپنی تائی کا دودھ پیا ہے آیا کہ وہ شخص اس کی کسی بھی لڑکی سے شادی کرنے کا شرعی نقطہ سے حق رکھتا ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ صادر فرمایا جائے۔ بینوا توجروا عنداللہ (سائل شیخ عبدالعزیز توحید آباد لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

حُرِمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَنَاتُكُم وَأَخَوٰتُكُم وَعَمّـٰتُكُم وَخـٰلـٰتُكُم وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُختِ وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَوٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ...۲۳... النساء

مسلمانو) حرام ہیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں" یعنی نسبی ماں اور بہن کی طرح رضاعی ماں اور بہن حرام ہے۔ صحیح بخاری میں ہے:"

(باب أمهاتكم اللاتى أرضعنكم ويحرم من الرضاعة مايحرم من النسب) (البخاری ج۲ ص۷۶۴)

رضاعی ماؤں کی حرمت کا بیان اور آپ ﷺ کا یہ بیان کہ جو رشتہ خون سے حرام ہوتا ہے وہ دودھ سے بھی حرام ہے پھر حضرت امام بخاری یہ حدیث لائے ہیں:"

(عَنْ عَمْرَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ - زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَخْبَرَتْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ إِنْسَانٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أُرَاهُ فُلاَنًا - لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ - الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الوِلاَدَةُ» (۲: صحیح بخاری: ج۲ ص۷۶۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف فرما تھے اتنے میں انہوں نے ایک مرد کی آواز سنی جو ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہہ دیا کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے آپ نے فرمایا میں سمجھتا ہوں یہ فلاں شخص ہے حفصہ رضی اللہ عنہا کے دودھ کے چچا کا نام لیا، اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دودھ کے چچا کا نام لے کر کہا کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو وہ میرے گھر میں آسکتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا بے شک آسکتا تھا۔ کیونکہ جیسے خون ملنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے ویسے ہی دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے"

اس آیت شریفہ اور حدیث شریفہ صحیح سے ثابت ہوا کہ جیسے نسبی ہمشیرہ کے ساتھ نکاح حرام ایسے ہی دودھ کی ہمشیرہ سے بھی نکاح حرام ہے بشرطیکہ یہ رضاعت دو برس کے اندر اندر ہوا اور پھر کم از کم پانچ دفعہ پستان چوسا ہو۔ یعنی اگر یہ رضاعت دو برس کی عمر کے بعد ہوا یا ایک آدھ بار دودھ چوسا ہو تو پھر رضاعت کا حکم ثابت نہیں ہوگا اور نکاح حرام نہیں ہوگا۔

فیصلہ: اس آیت شریفہ اور حدیث صحیح کے مطابق یہ آدمی اپنی تائی کا دودھ پینے کی وجہ سے اس کا رضاعی بیٹا بن چکا ہے اور اس کی تائی کی بیٹیاں اس کی رضاعی بہنیں بن چکی ہیں لہٰذا وہ اپنی تائی کی کسی بیٹی کے ساتھ شرعاً نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ اس کی رضاعی بہنیں ہونے کی وجہ سے اس پر حرام ہو چکی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص732

محدث فتویٰ